السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں کچھ لوگوں کو دیکھتی ہوں کہ وہ دو طرح کے چہروں سے گفتگو کرتے ہیں، میرے لیے ایک چہرہ اور میرے غیر کے لیے دوسرا چہرہ۔ کیا میں اس سے خاموش رہوں یا انھیں خبر دار کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دو طرح کے چہروں سے گفتگو کرنا ناجائز ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"تجدون شر الناس ذاالوجہین ما معنی حدیث إن شر الناس ذوالوجہین الذي یأتي ہؤلاء بوجہ وہؤلاء بوجہ"[1]

"تم لوگوں میں سے بدترین دو چہروں والے کو پاؤ گے جو ان کو ایک چہرے اور ان کو ایک چہرے سے آئے۔"

اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی انسان کی اس کے سامنے تعریف کرنے میں بہت زیادہ مبالغہ کرے جو کہ کسی دنیوی مقصد کے لیے ہو، پھر اس کی عدم موجودگی میں لوگوں کے سامنے اس کی مذمت اور اسے عیب دار قرار دے۔ اس طرح کا عمل اکثر ایسے شخص کے ساتھ اختیار کرتا ہے جو اس کے مناسب (مفید مطلب) نہیں ہوتا، لہذا جو اس قماش کے لوگوں کو جانتا ہو اس پر واجب ہے کہ وہ اسے منع کرے کہ یہ تو خالص منافقوں کے اعمال سے ہے۔ اور لوگ تو بالضرور اس انسان کو اس بری خامی کی وجہ سے پہچان ہی لیں گے تو وہ اس سے ناراض ہوں گے اور اس سے احتیاط برتیں گے، اور اس کے ساتھ رہنے سے دور ہو جائیں گے، لہذا اُس کے مقاصد حاصل نہیں ہو پائیں گے۔ اگر اس کی نصیحت سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا تو اس سے اور اس کے کرتوت سے لوگوں کو آگاہ کر دینا واجب ہے اگرچہ اس کی عدم موجودگی میں ہی کیوں نہ کہنا پڑے کیونکہ حدیث میں ہے:

"اذکروا الفاسق بما فیہ کی یحذرہ الناس"[2]

"فاسق کی خامیاں بیان کرو تاکہ لوگ اس سے محتاط ہو جائیں۔" (سماحۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین)

---

[1] صحیح البخاری رقم الحدیث (3304) صحیح مسلم رقم الحدیث (2526)۔

[2] ضعیف ضعیف الجامع رقم الحدیث (104)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 651

محدث فتویٰ